بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اول

نیکیوں کا موسم بہار‘ ماہِ رمضان المبارک بڑی تیزی کے ساتھ تکمیل کی جانب بڑھ رہا ہے۔ عشرۂ اخیرہ بھی نصف کے قریب پہنچا چاہتا ہے۔ یہ مبارک مہینہ اس عظیم عبادت کے لئے خاص ہے جس کا اجر بھی ’’خصوصی‘‘ ہوگا‘ جس کا اجر از روئے فرمان نبوی ﷺ ’’اَلصَّوْمُ لِیْ وَاَنَا اَجْزِیْ بِہٖ‘‘ اللہ کی عنایات خصوصی کا عکاس ہوگا۔

نزولِ قرآن کے مہینے کے ساتھ اس عظیم عبادت کے الحاق نے اس ماہ کی برکات کو دو چند کر دیا ہے۔ روزے کا اصل حاصل تقویٰ ہے اور تقویٰ وہ شے ہے کہ جسے تمام نیکیوں اور حسنات کے لئے اساس اور بنیاد کا درجہ حاصل ہے۔ افعالِ خیر اور نیکیوں کی اصل روح یہی تقویٰ ہے۔ یہی وہ قوت محرکہ ہے جو ایک بندے کو صراطِ مستقیم پر گامزن رکھنے میں اہم ترین رول ادا کرتی ہے۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسی تقویٰ کے نتیجے میں ہدایت قرآنی سے استفادے کی راہ ہموار ہوتی ہے‘ قلب کے بند دریچے کھلتے ہیں‘ رمضان المبارک کی راتوں میں انوارِ قرآنی کا فیضان جب قراءت یا استماعِ قرآن کے ذریعے قلب انسانی پر ہوتا ہے تو نہاں خانہ قلب جگمگا اٹھتا ہے۔ کلام ربانی کے فیضان کے نتیجے میں روحِ انسانی جسے ذاتِ باری تعالیٰ کے ساتھ ایک خصوصی نسبت حاصل ہے‘ وجد میں آ کر لہریں لینے لگتی ہے‘ اس میں ایک حیات تازہ پیدا ہوتی ہے اور وہ ہمہ تن اللہ کی جانب متوجہ ہو جاتی ہے۔ دن کے روزے اور رات کے قیام بالقرآن کا اصل حاصل یہی ہے۔

بحمد اللہ اس سال بھی گزشتہ سالوں کی مانند ماہ رمضان میں قرآن اکیڈمی کی جامع مسجد میں نماز تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمہ قرآن کا پروگرام جاری ہے۔ مرکزی انجمن کے صدر مؤسس اور امیر تنظیم اسلامی‘ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب ترجمہ قرآن کی ذمہ داری نبھانے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ تشنگانِ مطالب قرآن جوق در جوق آتے ہیں‘ مسجد اپنی تنگ دامانی پر شاکی نظر آتی ہے۔ حسب سابق پاکستان کے دوسرے شہروں میں بھی دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگرام جاری ہیں۔ شہر لاہور میں بھی کئی دیگر مقامات پر ’’رجوع الی القرآن‘‘ کا یہ مبارک کام بڑے اہتمام سے ہو رہا ہے۔ تفصیلی رپورٹ ان شاء اللہ آئندہ ماہ شائع کر دی جائے گی۔

☆ ☆ ☆

قارئین نوٹ فرمالیں کہ زیرِ نظر شمارہ نومبر اور دسمبر کا مشترک شمارہ ہے۔